ملتان الیکٹرک پاور کمپنی (میپکو) ملتان

الیکٹرسٹی ڈسٹری بیوشن ایفیشنسی امپرووومنٹ پروجیکٹ(EDEIP)

شاہ جمال اور رحیم یار خان-III گرڈ اسٹیشنز کی متعلقہ ٹرانسمیشن لائن کے لیئے مختصر آبادکاری منصوبہ (ARAP)

ستمبر 2025

خلاصہ:

ملتان الیکٹرک پاور کمپنی (میپکو) 132 کلو وولٹ (kV) کی دو ترسیلی لائنیں تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تاکہ 132 کلو وولٹ شاہ جمال اور رحیم یار خان۔ IIIگرڈ اسٹیشنوں کو موجودہ ترسیلی لائن نیٹ ورک سے جوڑا جا سکے۔ مجوزہ ترسیلی لائنوں کے لیے اس مختصر آبادکاری عملدرآمد منصوبہ (ARAP) کی تیاری کا مقصد مجوزہ ترسیلی لائنوں کے نتیجے میں پیدا ہونے والے آبادکاری کے اثرات کو عالمی بینک کے ماحولیاتی و سماجی معیار 5 (ESS5) کے مطابق حل کرنا ہے۔ اس دستاویز میں ان دونوں ترسیلی لائنوں کو مجموعی طور پر "مجوزہ ترسیلی لائنیں" یا "مجوزہ ذیلی منصوبہ" کہا گیا ہے۔ میپکو یہ ترسیلی لائنیں الیکٹرسٹی ڈسٹریبیوشن ایفیشنسی امپرووومنٹ پروجیکٹ (EDEIP) کے تحت عالمی بینک (WB) کی مالی معاونت سے تعمیر کرنے کی منصوبہ بندی کر رہی ہے۔ اس منصوبے کا مقصد بجلی کی ترسیلی و تقسیمی نیٹ ورک کو بہتر بنانا، انفراسٹرکچر میں بہتری لانا، اور صارفین کو قابلِ اعتماد بجلی کی فراہمی کو یقینی بنانا ہے۔

شاہ جمال گرڈ اسٹیشن کے لیے مجوزہ ترسیلی لائن کی لمبائی تقریباً 14 کلومیٹر جبکہ رحیم یار خان- IIIگرڈ اسٹیشن کے لیے تقریباً 4.6 کلومیٹر ہوگی- مجوزہ ترسیلی لائنوں کے لیے کُل 87 ٹاورز نصب کیے جائیں گے جن میں سے 57 شاہ جمال اور 30 رحیم یار خان- IIIگرڈ اسٹیشن کے لیے ہوں گے-

ترسیلی لائنوں کی تعمیر سے وابستہ منصوبہ سے متاثرہ افراد (PAPs) کی تعداد 200 سے کم ہے، لہذا عالمی بینک کی ضروریات کے مطابق یہ ARAP تیار کیا گیا ہے-

اس ARAP کے بنیادی مقاصد میں شامل ہے:

- مجوزہ ترسیلی لائنوں کی تعمیر سے متاثرہ برادریوں پر باز آبادکاری کے اثرات کا جائزہ لینا-
- منصوبہ سے متاثرہ افراد اور دیگر فریقِ شراکت دار کے ساتھ پورے ذیلی منصوبے کے دوران مؤثر مشاورت اور شمولیت کو یقینی بنانا-
- معاوضے کی ضروریات اور استحقاقات کا تعین اور دستاویز کرنا-
- عالمی بینک کے ESS5 رہنما اصولوں اور قومی قانون سازی کی روشنی میں باز آبادکاری کے اثرات کا معاوضہ فراہم کرنا-

- اور استحقاقات کی بروقت ادائیگی کو یقینی بنانا۔

پورے EDEIP کے لیے 2021 میں ایک آبادکاری فریم ورک (RF) تیار کیا گیا تھا اور یہ ARAP اسی RPF میں فراہم کردہ رہنما اصولوں کے مطابق مرتب کیا گیا ہے۔

i. آبادکاری کے اثرات

مجوزہ 132 کلو وولٹ ترسیلی لائنوں کی تعمیر سے تقریباً 138 ایکڑ (55.8 ہیکٹر) زیرِ کاشت زمین متاثر ہوگی۔ اس میں سے تقریباً 1.02 ایکڑ (0.40 ہیکٹر) حصے پر ٹاورز کی بنیادوں کی تعمیر کا براہِ راست اثر پڑے گا، جبکہ بقیہ زمین ترسیلی لائن کے حقِ گزر (RoW) کے باعث متاثر ہوگی۔ تاہم یہ زمینیں حاصل نہیں کی جائیں گی اور ملکیت موجودہ زمین مالکان کے پاس ہی رہے گی۔ تعمیراتی کام کے نتیجے میں ان زمینوں پر کھڑی فصلیں بھی متاثر ہوں گی۔ کُل 88 زمین مالکان متاثر ہوں گے، جن میں سے 63 زمین مالکان ٹاور کی بنیادوں کی تنصیب سے متاثر ہوں گے، جبکہ 25 زمین مالکان ترسیلی لائن کے حقِ گزر (RoW) کی ضروریات کے سبب متاثر

ہوں گے۔ مجوزہ ترسیلی لائنوں سے نہ تو کسی مستقل زمین کے حصول کی ضرورت پڑے گی اور نہ ہی کسی کی جسمانی نقل مکانی ہوگی۔

ii. مشاورت اور شراکت داروں کی شمولیت

پورے EDEIP کے لیے شراکت داروں کی شمولیت کا منصوبہ (SEP) تیار کیا گیا ہے۔ SEP میں EDEIP کی تیاری کے دوران کی جانے والی ابتدائی مشاورت کی تفصیلات کے ساتھ ساتھ EDEIP کے ہر ذیلی منصوبے کے لیے آئندہ کی جانے والی مشاورت کے رہنما اصول بھی شامل ہیں۔ انہی رہنمائی اصولوں کے تحت مجوزہ ترسیلی لائنوں کے لیے شراکت دار مشاورتیں منصوبہ سے متاثرہ افراد (PAPs)، مقامی برادری اور سرکاری حکام کے ساتھ کی گئیں۔ مجموعی طور پر بیس نشستیں منعقد کی گئیں، جن میں دو خصوصی اجلاس ذیلی منصوبہ علاقے کی خواتین کے ساتھ رکھے گئے تاکہ صنفی طور پر جامع شرکت یقینی بنائی جا سکے۔ شراکت داروں نے جن خدشات کا اظہار کیا ان میں نمایاں ترین یہ تھے:

- آبادکاری کے عمل میں شفافیت
- معاوضہ پیکیجز کی مناسبیت اور منصفانہ نوعیت

- معاش کے ذرائع میں ممکنہ خلل
- اور ذیلی منصوبے کے نفاذ کے دوران مقامی لوگوں کے لیے روزگار کے مواقع

iii. کٹ آف ڈیٹ

اس ARAP کے لیے مردم شماری 30 اکتوبر 2024 کو مکمل کر لی گئی تھی۔ جس سے یہ تاریخ ذیلی منصوبے کے اثرات کے تعین اور معاوضے کی اہلیت کے لیے سرکاری کٹ آف ڈیٹ قرار پائی۔ مشاورتی نشستوں کے دوران PAPs کو آگاہ کیا گیا کہ اس تاریخ کے بعد جو بھی شخص ذیلی منصوبے کی زمین پر آباد ہوگا یا کوئی ڈھانچہ تعمیر کرے گا، وہ اس ARAP کے تحت معاوضے یا آبادکاری امداد کا اہل نہیں ہوگا۔

iv. سماجی و معاشی معلومات اور خاکہ

دونوں ترسیلی لائنوں کے لیے سماجی و معاشی سروے اکتوبر 2024 کے دوران کیا گیا۔ منصوبہ سے متاثرہ گھرانوں (PAHs) کی مجموعی آبادی 468 ہے، جس میں 220 مرد (47)فیصد اور 248 خواتین (53) فیصد شامل ہیں۔ سماجی سروے کے مطابق، اس علاقے میں اوسط خاندانی حجم 6.5 افراد فی گھرانہ ہے۔ سروے

کے دوران زیادہ تر PAPs نے بتایا کہ وہ مشترکہ خاندانوں میں رہتے ہیں۔ عمر کے زمروں کے لحاظ سے تقسیم سے ظاہر ہوتا ہے کہ تقریباً 43 فیصد گھریلو ارکان کی عمر 40 برس سے کم ہے۔ سماجی سروے کے مطابق 18 فیصد PAPs ناخواندہ ہیں، جس کی وجہ وسائل اور دیگر مواقع کی کمی ہے۔ PAHs کی ماہانہ اوسط آمدنی پاکستانی روپے 40,000 (PKR) سے زیادہ ہے۔

v. معاوضہ اور استحقاقات

اس ARAP کے تحت PAHs کے لیے معاوضے کی رقم عالمی بینک کے ESS5 کے مطابق تجویز کی گئی ہے۔ اہل PAHs کو متاثرہ زمین اور فصلوں کا معاوضہ کراس چیکس کے ذریعے ادا کیا جائے گا۔ ذیل میں دی گئی استحقاقی میٹرکس اس ذیلی منصوبے کے معاوضے کے فریم ورک کو پیش کرتی ہے، تاکہ یہ یقینی بنایا جاسکے کہ تمام PAHs کو مالی و اقتصادی اثرات کے بغیر کسی کمی کے مناسب ادائیگیاں ملیں۔

جدول ES-1: اہلیت اور استحقاقی میٹرکس

نمبر شمار	معاوضہ پالیسی	مستحق PAHs	نقصان کی نوعیت	درجہ بندی
1	• ٹاور کی تنصیب کے لیے، ہر ٹاور کے تحت آنے والی زمین کی مارکیٹ قیمت کے مطابق ایک مرتبہ دیا جانے والا الاؤنس ادا کیا جائے گا تاکہ زمین کی قدر میں کمی کا ازالہ ہو سکے۔ • ترسیلی لائن کنڈکٹرز کے نیچے آنے والی زمین کے لیے، زمین کے استعمال کی نوعیت کے مطابق زیادہ سے زیادہ 15 فیصد تک مارکیٹ ویلیو کا معاوضہ RoW کی چوڑائی	ٹاورز کے لیے 63 PAHs، RoW کے	زمین کی قدر میں کمی	ٹاورز کے نیچے آنے والی زمین ترسیلی لائنوں

درجہ بندی	نقصان کی نوعیت	مستحق PAHs	معاوضہ پالیسی	نمبر شمار
کے نیچے آنے والی زمین		لیے 25 PAHs	میں ترسیلی لائن بچھانے اور بعض پابندیاں عائد ہونے کی وجہ سے قدر میں کمی کے تدارک کے طور پر ادا کیا جائے گا، جیسے کہ ڈھانچے کی تعمیر اور درختوں کی شجرکاری پر پابندی۔	
فصل کا معاوضہ	دورانِ تعمیر	ٹاورز کے لیے PAHs63 RoWکے	• نقد معاوضہ (ایک سالہ فصل) موجودہ مارکیٹ ریٹ پر متاثرہ زیرِ کاشت رقبے کے تناسب سے، فصل کی قسم اور	2

نمبر شمار	معاوضہ پالیسی	مستحق PAHs	نقصان کی نوعیت	درجہ بندی
	گزشتہ تین برسوں کی بلند ترین اوسط پیداوار کی بنیاد پر یا متعلقہ زرعی محکموں کی جانچ کے مطابق۔	لیے 25 PAHs		
3	• زمین کے استعمال کی مدت کے لیے کرایہ کی ادائیگی، جو زمین کے مالک اور کنٹریکٹر کے مابین باہمی طور پر طے پائے۔ • کنٹریکٹر کے ڈیموبلائزیشن کے وقت زمین کو اصل حالت میں بحال کرنا۔	مالک، لیزدار، کرایہ دار	سول ورکس کے دوران عارضی درکار زمین	عارضی طور پر زمین کا استعمال

نمبر شمار	معاوضہ پالیسی	مستحق PAHs	نقصان کی نوعیت	درجہ بندی
	• ڈھانچوں (اگر کوئی ہوں) اور باقی ماندہ زمین تک یقینی رسائی، نیز متعلقہ انفراسٹرکچر اور پانی کی فراہمی کی بحالی۔			
4	• ذیلی منصوبے کے نفاذ کے دوران عالمی بینک ESS5 کے مطابق موزوں طور پر حل کیے جائیں گے	تمام PAHs	جب اور جیسی شناخت ہو	غیر متوقع اثرات

vi. ادارہ جاتی انتظامات، مانیٹرنگ اور رپورٹنگ

ییپکو نے پروجیکٹ مینجمنٹ یونٹ (PMU) قائم کیا ہے جو ARAP کے نفاذ کی بنیادی ذمہ داری رکھتا ہے، جن میں معاوضوں کی بروقت تقسیم، تعمیل کی نگرانی، اور قومی قوانین و عالمی بینک کے ESSs پر عمل درآمد شامل ہے۔ PMU نے پروجیکٹ امپلیمینٹیشن اینڈ مینجمنٹ سپورٹ کنسلٹنٹس (PIMSC) کی خدمات حاصل کی ہیں تاکہ مجموعی طور پر EDEIP کے نفاذ، بشمول آبادکاری سرگرمیاں، شکایات کے ازالے کی سہولت کاری، اور رپورٹس کی تیاری میں تکنیکی معاونت فراہم کی جا سکے۔ پی ایم یو ARAP کے نفاذ کی مانیٹرنگ کی ذمہ داری بھی سنبھالے گا۔

vii. شکایات کے اندراج کا طریقہ

ان متاثرہ خاندان کے مسائل کو بہتر طریقے سے حل کرنے کے لیے ایک منظم طریقہ کار وضع کیا گیا ہے شکایات کے ازالے کا یہ طریقہ کار تین سطحی ہے جو کہ درج ذیل ہے۔

- **پہلی سطح** کے مطابق شکایت کو ابتدائی لیول پر حل کرنا ہے۔ جس کیلے مقامی سطح پر کمیٹی تشکیل دی گئی ہے اور وہ کمیٹی ابتدائی سطح پر شکایت کا ازالہ کرے گی۔

- اگر پہلی سطح پر شکایت کا ازالہ نہ ہو سکا تو شکایت کو پراجیکٹ مینجمنٹ یونٹ (PMU) کی سطح پر بنی دوسری کمیٹی میں پیش کیا جائے گا، اور اس کا ازالہ کیا جائے گا۔
- اگر شکایت کا ازالہ پی ایم یو لیول پر بنی کمیٹی میں بھی نہ ہو سکا تو پھر تیسرا لیول اعلیٰ حکام تک رسائی فراہم کرنا ہے۔ جس میں میپکو کے چیف ایگزیکٹو آفیسر، ضلعی انتظامیہ یا مزید حل کے لیے قانونی وعدالتی نظام شامل ہے۔

.viii ARAP کے نفاذ کی لاگت

اس ARAP کے نفاذ کے لیے کل آبادکاری بجٹ کا تخمینہ تقریباً 142.4 ملین پاکستانی روپے (PKR) لگایا گیا ہے، جس میں زمین اور فصلوں کا معاوضہ، مانیٹرنگ، انتظامی و دیگر اخراجات شامل ہیں۔